

## تسبيح، تسبيحات حضرت زيرا(س)

<"xml encoding="UTF-8?>

### تسبيح

تَسْبِيحُ يَا سَبْحَانَ اللَّهِ، خَدَّا كَوَانَ سَبْ چیزوں سے پاک و منزہ جانتا ہے جو اس کے لائق نہیں اور خدا کو پاکی اور پاکیزگی کے ساتھ یاد کرنا۔

خدا کی تسبيح میں سب سے افضل ذکر سبحان اللہ کہنا ہے۔ تسبيح مستحب ہے اور تسبيح کا مناسب ترین اور بہترین وقت طلوع و غروب آفتاب ہے۔

قرآن کی سات سورتوں کو کا آغاز تسبيح سے ہوتا ہے اور یہ سورتیں مسبحات کے نام سے مشہور ہیں۔ تسبيحات حضرت زیرا(س) بھی اہل تشیع کی مشہورترین تسبيحات اور اذکار میں سے ہے جس پر بہت سی روایات میں تاکید ہوئی ہے۔

دهاگے میں پروئے ہوئے (عام طور پر 101) دانوں کے مجموعے کو۔ جو ذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے - بھی تسبيح کہا جاتا ہے۔

### تعريف

تَسْبِيحُ سے مراد خدا کو اس کے تمام سلبی صفات اور بر قسم کے نفائص اور نیازمندی سے پاک و منزہ جانتا ہے۔[1] اسی طرح تسبيح کے رائج معانی میں سے ایک سبحان اللہ کہنا ہے۔

### تسبيح قرآن میں

لفظ تسبيح اور اس کے مشتقات تذکرہ قرآن میں 90 مرتبہ آیا ہے اور ان الفاظ میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا لفظ سبحان" ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ و اصطلاحات کے معنی تقدیس اور تنزیہ کے ہیں۔

تسبيح قرآن کریم میں کبھی حمد کے ہمراہ ہے، جیسے ملائکہ اور رعد وغیرہ کی تسبيح۔[2] مفسرین کی رائے ہے کہ حمد و تسبيح کی معنی یہ ہیں کہ ہم خود تیری تسبيح کی قوت نہیں رکھتے بلکہ تیری حمد و جلال کے واسطے سے تیری تسبيح کرتے ہیں۔ یا یہ کہ اگر تیرا لطف اور تیری توفیق نہ ہوتی تو تیری تسبيح نہ کہ سکتے۔[3]

قرآن کریم کی گواہی کے مطابق، خداوند متعال سب سے پہلے تسبيح گو ہے،[4] اور اللہ کے بعد وہ جو پروردگار کے پاس ہیں،[5] سپس آنان کہ نزد پروردگارند۔[6] ملائکہ بھی یا حمد کے ساتھ،[7] یا اس کے بغیر،[8] خداوند متعال کی تسبيح گوئی میں مصروف رہتے ہیں اور بہت سے مفسرین نے اس تسبيح کو نماز سے تعبیر کیا ہے[9]

قرآن کریم کے مطابق، عالم وجود کے تمام اجزاء،[10] منجمله پھاڑ اور پرنڈھے[11] افلاك، سورج، چاند، ستارے، زمین پر زندہ موجودات اور اکثر انسان اللہ کے تسبيح گو ہیں۔[12]

## تسبيح کا وقت

قرآن کی بعض آیات کریمہ ہر صبح اور ہر شام کو، تسبیح کا فرمان دیتی ہیں [13] اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر وقت خدا کی تسبیح کی / کہی جاسکتی ہے۔

لیکن بعض دوسری آیات میں خاص اوقات میں تسبیح کا حکم دیا گیا ہے؛ بطور مثال طلوع و غروب آفتاب، سے قبل، [14] آدھی رات، [15] رات کے دوران اور دن کے اطراف میں، [16] اور بعد از سجدہ۔ [17]

بہرحال، طلوع اور غروب آفتاب کے وقت تسبیح پر زور دیا جاتا ہے، یعنی رات کے دن میں دن کے رات میں تبدیلی کے وقت، جو عبور اور تنزیہ کے مفہوم سے ہماہنگ ہے؛ اگرچہ بعض نے اس کو نماز سے تعبیر کیا ہے جو تسبیح کی بہترین شکل ہے۔ [18]

## تسبيح کی اقسام

سبحان اللہ

تسبيح کا نمایاں ترین مصدق "سبحان الله" ہے۔

ركوع اور سجده کا ذکر

نماز، کے رکوع اور سجده کا ذکر بھی تسبيحات میں سے ہے:

ذکر رکوع سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

ذکر سجود سُبْحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ

تسبيحات اربعہ

اسلامی آداب میں تسبیح سے عام طور پر "سبحان الله" مراد ہے؛ لیکن یہ اصطلاح اپنے وسیع تر اطلاق و استعمال میں، "الله اکبر" (تكبیر)، "لا إله إلا الله" (تهليل) اور "الحمد لله" (تحمید) بھی مشتمل ہے۔ تسبيحات اربعہ، جو نماز کے واجب اذکار میں شامل ہے، ان ہی چار اجزاء پر مشتمل ہے۔ [19]

تسبيحات حضرت زیراً

مشہور ترین شیعہ اذکار میں سے ایک - جس پر روایات میں بہت تاکید ہوئی ہے اور اس کے لئے فضائل کثیرہ بیان ہوئے ہیں، - تسبيحات حضرت زیراً ہیں جو نماز کی اہم ترین تعقیبات اور سونے کے وقت کے اہم ترین آداب میں شمار پوتی ہیں۔ یہ ذکر 34 مرتبہ "الله اکبر"، 33 مرتبہ الحمد لله اور 33 مرتبہ "سبحان الله" پر مشتمل ہے۔ [20] خطہ در حوالہ: Closing </ref> missing for <ref> tag

دھاگے میں پروئے ہوئے مٹی، پتھر، لکڑی، پلاسٹک وغیرہ کے دانوں یا مہروں کے مجموعے کو بھی تسبیح کرنا جاتا ہے، جس کو ذکر یا مصروفیت یا پھر استخارہ کے لئے اٹھایا جاتا ہے۔ [21]

تسبيح کے دانوں یا مہروں کی تعداد عام طور پر 101 ہے جو 33 دانوں کے تین حصوں پر مشتمل ہے اور یہ حصے مختلف شکل کے دو مہروں سے ایک دوسرا سے الگ ہوئے ہیں۔ مہروں کی یہ تعداد اور تقسیم کی کیفیت تسبيحات حضرت زیراً سے ہماہنگ ہے۔

### تسبيح (سبحه)

دھاگے میں پروئے ہوئے دانوں کے مجموعے کو تسبيح کہا جاتا ہے جسے عموماً ذکر پڑھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ تسبيح کو عموماً خاک، پتھر، لکڑی اور پلاسٹیک وغیرہ سے بنائی جاتی ہے۔ [22]

تسبيح عموماً 101 دانوں پر مشتمل ہوتی ہے جو تین حصوں میں تقسیم ہوتی ہے اور ہر حصے میں 33 دانے ہوتے ہیں جبکہ ان حصوں کو جدا کرنے کے لئے دو چھوٹے یا بڑے دانے استعمال کئے جاتے ہیں۔ تسبيح کے دانوں کی تعداد اور ان کی تقسیم بندی تسبيحات حضرت زیرا(s) کے تحت معین کئے گئے ہیں۔ [حوالہ درکار]

### مسبّحات

قرآن کی صفات، اعلیٰ، حدید، جمعہ، تغابن، حشر اور اسراء نامی سورتیں، جن کا آغاز تسبيح سے ہوتا ہے، مسبّحات کے نام سے مشہور ہیں۔ [23]

### حوالہ جات

1. -فرابیدی، العین، ۱۹۸۱م، ج۳، ص۱۵۱-۱۵۲؛ راغب اصفہانی، المفرات، ۱۳۱۲ق، ص۲۲۱؛ فخر رازی، تفسیر کبیر، ۱۳۰۵ق، ج۲، ص۱۸۸.
2. -وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ

(ترجمہ: اور بادل کی گرج تسبيح پڑھتی ہے اس کی تعریف کے ساتھ اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے اور وہ گرتی ہوئی بجلیاں روانہ کرتا ہے تو انہیں پہنچاتا ہے جس تک چاہتا ہے اور وہ لوگ تکرار کرتے ہیں اللہ کے بارے میں اور وہ سخت عذاب والا ہے۔) [؟-13]

3. -فخرالدین، تفسیر کبیر، ج2، ص188. طباطبائی، المیزان، ج15، ص111.
4. -اسراء، آیت، 93.
5. -اسراء، آیت، 93.
6. -اعراف، آیت 206.
7. -بقرہ، آیت 30.
8. -بقرہ، آیت 32.
9. -طبری، جامع البیان، ج1، ص166-167. فخرالدین، تفسیر کبیر، ج2، ص189.
10. -اسراء، آیت 44.
11. -انبیاء، آیت 79.

- .12. -حج، آیت 18.، طباطبائی، المیزان، ج13، ص110\_112.
- .13. -آل عمران، آیت 41 .. مريم، آیت 11 .. احزاب، آیت 43.، غافر، آیت 50
- .14. -طه، آیت 130.، ق، آیت 39.
- .15. -طور، آیت 48
- .16. -طه، آیت 130.، انسان، آیت 26.، طور، آیت 49.
- .17. - ق، آیت 40.
- .18. - مبیدی، کشف الاسرار، ج1، ص134.
- .19. - نووی، الاذکار، ص282\_285. مجلسی، بحار الانوار، ج87، صص251 ، 254 ، 287. مجلسی، وہی مأخذ، ج88، ص122
- .20. - صدوق، ثواب الاعمال، ص196\_197. حلی (علامہ)، ج1، ص511\_512. شهید ثانی، الروضۃ البھیۃ، ج1، ص285. مجلسی، بحار الانوار، ج76، ص206. مجلسی، وہی مأخذ، ج102، صص89، 240 و 260
- .21. - انوری، فرینگ بزرگ سخن، ذیل لفظ "تسبیح" .
- .22. - انوری، فرینگ بزرگ سخن، اش1381، ذیل واژه تسبیح.
- .23. - قریب، تبیین اللغات، ج1، ص524. مأخذ  
قرآن کریم.  
ابن منظور، لسان العرب.
- خلیل بن احمد، العین، به کوشش مهدی مخزومی و ابراهیم سامرائی، بغداد، 1981\_1982ع .  
صدوق، محمد بن علی بن بابویه، ثواب الاعمال، به کوشش حسین اعلمی، بیروت، 1410ھ ق. .  
شهید ثانی، زین الدین، الروضۃ البھیۃ، بیروت، 1403ھ ق. .  
طباطبائی، سید محمد حسین، المیزان، بیروت، 1417ھ ق. .  
طبری، محمد بن جریر، جامع البیان فی تفسیر القرآن، بولاق، الامیر، 1323ھ ق. .  
طوسی، محمد، التبیان، به کوشش قصیر عاملی، نجف، 1383ھ ق. .  
حلی، حسن (علامہ)، نهایة الاحکام، به کوشش مهدی رجایی، قم، 1410ھ ق. .  
فخرالدین رازی، تفسیر کبیر، بیروت، 1405ھ ق. .  
فرینگ بزرگ سخن، به سرپرستی حسن انوری، تهران، سخن، 1381ھ ش. .  
قریب، محمد، تبیین اللغات لتبیان الآیات، تهران، 1366ھ ش. .  
مجلسی، محمد باقر، بحار الانوار، بیروت، 1403ھ ق. .  
مبیدی، ابوالفضل، کشف الاسرار و عدة الابرار، به کوشش علی اصغر حکمت، تهران، 1361ھ ش. .  
نووی، یحیی، الاذکار، به کوشش احمد راتب حموش، دمشق، 1983ع .  
نووی، یحیی، تهذیب الاسماء و اللغات، بیروت، دارالکتب العلمیہ.